ماہنامہ

# ندائے اعتدال

علی گڑھ

مئی ۲۰۱۹ء | جلد ۱۰ | شمارہ ۱۱ | رمضان ۱۴۴۰ھ


**بانی: ڈاکٹر محمد غیاث صدیقی ندوی رحمۃ اللہ علیہ**


**زیر سرپرستی**

حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی مدظلہ العالی

(صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ)

**زیر نگرانی**

ڈاکٹر سعد ماجی

[illegible]

**مدیر**

ڈاکٹر محمد طارق ایوبی ندوی

rqnadwialig@yahoo.co.in, Mob.9897776652

**معاون مدیر**

محمد فرید حبیب ندوی

**مجلس مشاورت**

- مولانا سید سلمان الحسینی ندوی
- مولانا بلال عبدالحی حسنی ندوی
- مولانا محمد الیاس ندوی بھٹکلی
- ڈاکٹر ابوسفیان اصلاحی
- محمد قمر عالم لکھنوی
- ڈاکٹر جمشید احمد ندوی
- مولانا محمد اخلاق ندوی

**مجلس ادارت**

- پروفیسر مسعود خالد علیگ
- مجیب الرحمٰن عتیق ندوی
- محمد قمر الزماں ندوی


**شرح خریداری**

| | |
|---|---|
| فی شمارہ | 25.00 روپے |
| سالانہ | 250.00 روپے |
| سالانہ اعزازی ممبرشپ | 500.00 روپے |
| بیرونی ممالک | 130$ |
| [illegible] | 4000.00 روپے |

Bank Acount Detail: Mr Saeed Ahmad Ansari
Acount No: 6561000100039197
IFSC code: PUNB0656100
Punjab National Bank, Medical Road, Aligarh-202002
Mob: 9808850029

**سرکولیشن انچارج**

سعید احمد ندوی 9045616218
محمد آصف اقبال ندوی 9454210673


**خط و کتابت کا پتہ:**

[illegible] کوارسی بائی پاس علی گڑھ

e-mail: nidaeaetidal@gmail.com



Editor: Dr. M. Tariq Ayubi Nadwi

[illegible]

Printed & Published by Saeed Ahmad Nadwi behalf of the office of Allama Abul Hasan Ali Nadwi Educational & Welfare Foundation [illegible] Aligarh at Ideal Graphics Enterprises [illegible] Aligarh

# فہرست مضامین


| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱۔ | قرآن کا پیغام | رمضان میں دعاؤں کا اہتمام کریں | محمد عارف ندوی | |
| ۲۔ | اداریہ | سانحۂ نیوزی لینڈ- ایک تجزیہ | مدیر | ۳ |
| ۳۔ | استقبال رمضان | استقبال رمضان المبارک | حافظ کلیم اللہ عمری مدنی | ۱۵ |
| ۴۔ | قند مکرر | رمضان ''ماہ قرآن'' کے طور پر گزاریئے | ڈاکٹر محمد طارق ایوبی ندوی | ۱۱ |
| ۵۔ | مطالعۂ شخصیات | فکر بوالحسن- کچھ گوشے | مولانا سید سلمان حسینی ندوی | ۱۷ |
| ۶۔ | تعلیم و تربیت | تربیت اولاد- چند اہم گوشے | ڈاکٹر محمد طارق ایوبی ندوی | ۲۵ |
| ۷۔ | انکار حدیث | امام ابوحنیفہ اور ان کے اجتہادی اصول (قسط-۱) | محمد فرید حبیب ندوی | ۳۵ |
| ۸۔ | تاریخ | جنوبی ہند کی مسلم حکومتیں اور ان کے علمی و مذہبی رجحانات | ذیشان سارہ | ۴۲ |
| ۹۔ | احوال عالم | ایک دہشت گرد کی ڈائری سے | شان محمد ندوی | ۴۹ |
| ۱۰۔ | // // | چارلی ایبڈو اور مسجد نور | تحریر: سلیم عزوز، ترجمہ: محمد سہیل ندوی | ۵۶ |
| ۱۱۔ | تعارف و تبصرہ | ہندو محققین کا مطالعہ قرآن و سیرت | ڈاکٹر محمد طارق ایوبی ندوی | ۵۸ |
| | // // | قرآن کا تصور عروج و زوال | // // | ۵۹ |
| | // // | مولوی حبیب الرحمٰن خاں شروانی حیات و علمی خدمات | // // | ۶۲ |
| ۱۲۔ | آخری صفحہ | احسان کی تعریف اور اس کا صحیح مفہوم | م-ق-ن | ۶۴ |
| ۱۳۔ | شعر و ادب | غزل | ---- | |


**نوٹ:** مضمون نگار کی رائے سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔ عدالتی چارہ جوئی علی گڑھ کی ہی عدالت میں ہوسکتی ہے۔

تاریخ

# جنوبی ہند کی مسلم حکومتیں اور ان کے علمی و مذہبی رجحانات

ذیشان سارہ
اسسٹنٹ پروفیسر، اسلامک اسٹڈیز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

دہلی کی تغلق حکومت کے دور میں جب مرکز کی گرفت دور دراز کے صوبوں پر کمزور پڑنے لگی، تو یکے بعد دیگرے صوبے آزاد ہوتے گئے اور ان میں علاقائی حکومتیں قائم ہوگئیں۔ جنوبی ہند کی بہمنی حکومت اسی موقع پر قائم ہونے والی ایک صوبائی حکومت تھی جس نے مستقل حیثیت اختیار کرلی۔ بہمنی حکومت کے زوال کے بعد اس کے بطن سے پانچ ریاستی حکومتوں نے جنم لیا، اور ان سب نے اپنے اپنے خطوں میں مہتم بالشان کارنامے انجام دئے۔ جس زمانے میں ہندوستان کے مرکز میں سیاسی اتھل پتھل مچی ہوئی تھی، اور دہلی سلطنت کی بنیادوں پر سوری حکومت اور مغل حکومت کی عمارتیں تعمیر ہورہی تھیں، اس زمانے میں جنوبی ہند کے اندر بھی ہند اسلامی تہذیب وتمدن کا فروغ انجام پارہا تھا۔ جنوبی ہند کی ان ریاستوں میں گوکہ مرکز کے ساتھ بھی اور خود باہم بھی ٹکراؤ کی فضا قائم رہی، اور اس کے نتائج نے کئی محاذوں پر نقصانات مرتب کیے، لیکن بہمنی حکومت اور اس کے بعد کی پانچ علاقائی حکومتوں کا یہ پورا دور علم وتمدن کے میدان میں اپنے نقوش ثبت کرتا رہا۔

دکن کی یہ پانچ سلطنتیں افغان، ترک، فارس، اور منگول نسل کی پانچ مخلوط خاندانی سلطنتیں تھیں جنھوں نے بیجاپور، گولکنڈہ، احمدنگر، بیدر اور برار پر حکمرانی کی۔ یہ 5 ریاستیں بہمنی حکومت کے زوال کے بعد اس وقت وجود میں آئیں جب 1527 میں بہمنی سلطنت کے آخری بادشاہ کے انتقال کے بعد اس کے 5 صوبوں کے امیروں نے خودمختاری کا اعلان کردیا۔ یہ ریاستیں سیاسی، علمی اور مذہبی اعتبار سے بہت اہم ہیں۔ اور وہی اہمیت بہمنی سلطنت کو بھی حاصل ہے۔ زیر نظر سطور میں بہمنی سلطنت اور اس کے ٹوٹنے سے وجود میں آنے والی 5 سلطنتوں کے دور کے علمی اور مذہبی رجحانات پر نظر ڈالی جارہی ہے۔

**مسلم حکومتوں کا اجمالی خاکہ : بہمنی سلطنت :** چودھویں صدی میں ہندوستان کے اندر فارسیوں کی آمد کے ساتھ ہی دکن میں ایک نئی ہند اسلامی ترکیب کا ظہور ہونا شروع ہوگیا تھا۔ سلطان محمد تغلق کے آخری زمانے میں دکن کے امیروں نے بغاوت کی اور شاہی فوج کو بار بار شکست دی، اور سب نے مل کر 748ھ (1347ء) میں حسن گنگو نامی ایک امیر کو علاء الدین کا خطاب دیکر بادشاہ بنالیا۔ علاء الدین نے اپنی تدبیر اور جنگی قوت کے ذریعہ سارے دکن کو اپنے تابع بنانے میں کامیابی حاصل کرلی۔ اس نے نہ صرف برہمنوں کو اپنا شریک کار بنایا بلکہ اپنا خاندانی نام بھی بہمن رکھا۔ یہ حکومت کل 180 سال تک قائم رہی جس میں درج ذیل 18 حکمراں گذرے۔

1- علاء الدین حسن گنگو 1347-1358
2- محمد شاہ اول: 1358-1375